نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

حکومت پنجاب اورآسٹریلین سینٹر فار انٹرنیشنل ایگریکلچر ریسرچ سینٹر کے تعاون سے لاہور کے مقامی ہوٹل میں چھوٹے کاشتکاروں کی بہتری کیلئے آسان زرعی قرضہ جات کے حصول بارے رپورٹ لانچنگ تقریب کا انعقاد

ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیرزراعت پنجاب کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت

اس تحقیق کے نتیجے میں کاشتکاروں کوقرضہ جات کے آسان حصول میں معاونت ملےگی:ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیرزراعت پنجاب

لاہور22اکتوبر2018:(   ) حکومت پنجاب اورآسٹریلین سینٹر فار انٹرنیشنل ایگریکلچر ریسرچ سینٹر کے تعاون سے لاہور کے مقامی ہوٹل میں چھوٹے کاشتکاروں کی بہتری کیلئے آسان قرضہ جات کے حصول بارے رپورٹ لانچنگ تقریب کا انعقاد ہوا جس میں ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیرزراعت پنجاب نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔تقریب میں ڈاکٹر یوسف ظفر، چیئرمین پاکستان ایگریکلچر ریسرچ کونسل، ڈاکٹر جان اسٹین پرجیکٹ کوآرڈینیٹر یونیورسٹی آف کوئین لینڈ آسٹریلیا، غالب نشتر صدر خوشحالی بینک، عارف ندیم سی ای او پاکستان ایگریکلچر کوایلشن، محمد رفیق اختر ڈائریکٹر نظامت زرعی اطلاعات پنجاب سمیت دیگر اعلیٰ شخصیات نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیرزراعت پنجاب نے کہا کہ زرعی ترویج وترقی کیلئے موجودہ حکومت نے مالی سال2018-19 کیلئے93ارب روپے کی رقم مختص کی ہے جب کہ پچھلی حکومت نے مالی سال2017-18 میں زرعی شعبے کیلئے 81ارب30 کروڑ کی رقم مختص کی تھی۔آپ جانتے ہیں کہ وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق ہماری حکومت کا بنیادی مقصد کسانوں کے مسائل کوحل کرنا اوران کو ماحولیاتی تبدیلیوں سے تحفظ فراہم کرنا ہے ہماری خاص توجہ کا مرکز چھوٹے کاشتکار ہیں کیونکہ ان کے پاس وسائل کی کمی ہے۔موجودہ حکومت نے چھوٹے کاشتکاروں کی فلاح کیلئے امسال 2لاکھ 50ہزار بلاسود قرضہ دینے کا فیصلہ کیا ہے اوراس ضمن میں موجودہ مالی سال کیلئے15ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ہم اپنے دورِاقتدار میں کسانوں کی فلاح کوملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے زراعت کے نظام میں بنیادی تبدیلیاں لانے کیلئے بہت سے پروگرام متعارف کروارہے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں احساس ہے کہ کاشتکار طبقہ کوگذشتہ دورِحکومت میں بہت زیادہ محرومیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اورانہیں خاطر خواہ توجہ سے محروم رکھا گیا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ زراعت اورکسان دنیا کی ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے۔انھوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں کاشتکاروں کی فلاح کیلئے ہر ممکن

قدم اٹھایا جائے گا۔تقریب سے دیگر ماہرین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ قرضہ جات کا حصول چھوٹے کاشتکاروں کی فلاح کیلیئے نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے اور وسائل کم ہونے کی وجہ سے اسی زرعی قرضہ جات کے نظام کی وجہ سے چھوٹے کاشتکار زرعی مداخل کو آسانی سے خرید سکتے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ قرضہ جات کا حصول چھوٹے کاشتکاروں کیلیئے آسان بنایا جاسکے۔

☆☆☆☆